بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

بہ تقریب ولادت ختمی مرتبت جناب رسالت مآب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ادارہ تحقیقات اسلامی اپنے اُردو مجلہ ماہنامہ "فکر و نظر" کا ایک خصوصی شمارہ سیرت نمبر کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کا مقصد تاسیس ہی اس پیغام کی نشر و اشاعت ہے جو نبیؐ آخر الزمان لے کر آئے تھے۔ اس لئے ادارہ بشمول "فکر و نظر" شروع ہی سے کسی نہ کسی حد تک اس اس مقصد کی تکمیل کے لئے کوشاں رہا ہے اور آئندہ بھی اس ضمن میں اپنی مساعی جاری رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس سال ربیع الاوّل کے مہینے میں خصوصی نمبر کی اشاعت کا اہتمام کر کے ادارے نے ایک نئی روایت کا آغاز کیا ہے۔ اس روایت کو روشناس کرانے کا سہرا وزارت امور مذہبی کے سر ہے۔ وزارت نہ صرف یہ کہ اس خصوصی اشاعت کی محرک ہوئی ہے بلکہ اس نے ترتیب کتابت اور طباعت کے مختلف مراحل میں مفید مشوروں کے علاوہ اپنے عملی تعاون سے بھی نوازا ہے۔ جس کے لئے ہم بصمیم قلب وزارتِ امور مذہبی کے شکر گزار ہیں۔

اس شمارے کے بیشتر مضامین ارکان ادارہ کی کاوش قلم کا نتیجہ ہیں۔ یہ مضامین رفقاء نے خاص اس نمبر کے لئے تحریر فرمائے۔ اس لئے ان کا شکریہ بھی واجب ہے۔ مضامین کی تسوید میں تحقیق و تدقیق سے زیادہ اس بات کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ آنحضرت صلعم کی حیاتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر ایسے مضامین جمع کر دیئے جائیں جن سے خاص و عام بلکہ ہر سطح کا آدمی بقدر توفیق

فائدہ اٹھا سکے ۔ پیچیدہ مسائل پر ادق قسم کے معیاری مضامین لکھنے کا کام بے شک خاصا مشکل اور محنت طلب ہے ۔ لیکن سہل سلیس اور عام فہم قسم کے مضامین کا لکھنا کچھ کم مشکل نہیں ہوتا ۔ جہاں تک افادیت کا تعلق ہے ۔ دقیق مضامین کے مقابلہ میں سہل اور سادہ تحریر کا مرتبہ یقیناً بلند ہے ۔

نمبر کی تیاری دقت کے وقت اور فوری انداز میں کی گئی ہے ۔ مضامین کی فراہمی سے لے کر ترتیب و اصلاح ، کتابت ، تصحیح اور طباعت تک ہر کام غایت عجلت میں کیا گیا ۔ ان حالات میں اسقام کا رہ جانا بعید از امکان نہیں ۔ ادارہ اس کے لئے پیشگی معذرت خواہ ہے ۔

دُعا ہے کہ سرورِ کائناتؐ کی خدمت میں ہماری یہ حقیر پیشکش بارگاہِ خداوندی میں شرفِ قبول پائے اور آئندہ ہمیں اس سے بہتر نذرانہ پیش کرنے کی توفیق ارزانی ہو جو اس ذات قدسی صفات کے شایانِ شان نہ سہی انسانی معیار پر تو کسی لائق ہو۔

وَمَا توفیقنا الا باللّٰہ العظیم

اعتذار

ربیع الاول کا پرچہ مقررہ تاریخ پر حوالہ ڈاک نہیں کیا جا سکا۔ اس لئے قدرے تاخیر سے موصول ہوگا ۔ ع ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا ۔ خصوصی نمبر کی وجہ سے صفحات کی تعداد بڑھادی گئی اور کام بہت بڑھ گیا ۔ پھر کتابت اور آفسٹ پرنٹنگ کی وجہ سے تمام تر کام باہر سے کرانا پڑا ۔ جبکہ پہلے ادارے کے اپنے پریس میں کمپوز ہو کر چھپ جاتا تھا ۔ ہم اس تاخیر کے لئے ناظرین فکر ونظر سے معذرت خواہ ہیں ۔

(ادارہ)